951- کلمہ عقیدہ کا اشتقاق اور اس کا مدلول

سوال

کلمہ ، عقیدہ ، ، کا کیا معنی ہے ؟

پسندیدہ جواب

عقائد ان امور کو کہتے ہیں جن کی نفس تصدیق کرتے اور اس پر دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے اور اہل عقیدہ کے ہاں وہ یقینی ہوتے ہیں جس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہوتا ۔

اور لغت میں عقیدہ مادہ (عقد) سے ماخوذ ہے جس کا مدار لازم اور تاکید ، پختگی پر ہے ۔

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے :

{اللہ تعالی تمہیں ان قسموں پر نہیں پکڑے گا جو پختہ نہ ہوں ہاں اس کی پکڑ اس چیز پر ہے جو تمہارے دلوں کا فعل ہو}.۔

اور قسموں کی پختگی دل کے قصد اور اس کے عزم کے ساتھ ہوتی ہے کہا جاتا ہے کہ (عقد الحبل) یعنی اس نے رسی کو گرہ لگائی) یعنی ایک دوسرے کے ساتھ باندھا ۔

اور الاعتقاد : یہ عقد سے ہے جس کا معنی باندھنا اور مضبوط کرنا ہے ۔ کہتے ہیں کہ (اعتقدت کذا) میں یہ اعتقاد بنایا) یعنی اس کا میں نے دل میں عزم کیا ، تو اعتقاد پختہ ذہن کا حکم ہے ۔

اور شرعی اصطلاح میں عقیدہ یہ ہے کہ :

ایسے امور جن کا مسلمان پر اپنے دل میں عقیدہ رکھنا واجب اور ان پر بغیر کسی شک وشبہ کے پختہ ایمان رکھنا واجب ہو ۔

کیونکہ اللہ تعالی نے ان امور کا بطریق وحی اپنی کتاب میں یا پھر اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کرکے بتایا ہے ۔

اور عقیدے کے اصول جن کے اعتقاد کا اللہ تعالی نے ہمیں حکم دیا ہے وہ اس فرمان میں مذکور ہیں :

{رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالی کی جانب سے نازل ہوئی اور مومن بھی ایمان لائے یہ سب اللہ تعالی اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہم اس کے رسولوں میں کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اے ہمارے رب ! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور ہمیں تیری طرف ہی لوٹنا ہے}.۔

اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تحدید مشہور حدیث جبریل علیہ السلام میں اس قول کے ساتھ فرمائی ہے (ایمان یہ ہے کہ : کہ تو اللہ تعالی اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتاب اور اس کی ملاقات اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور دوسری دفعہ اٹھنے پر ایمان لائے) ۔

تو اسلام میں عقیدہ یہ ہوا کہ : وہ مسائل علمیہ جن کے متعلق اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے صحیح خبر دی گئی اور جن کا مسلمان اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتے ہوئے اعتقاد رکھنا واجب ہے ۔

واللہ اعلم.